السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کچھ آدمی آئے اور مسلمان ہوئے ۔ انہیں مدینہ کی آب و ہوا موافق نہ آئی وہ بیمار ہوگئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : اونٹوں کا دودھ اور پیشاب پیو۔ جب وہ تندرست ہوئے تو جو صحابہ نگران تھے انہیں قتل کر دیا ، آنکھوں میں گرم سلاخیں پھیریں اور اونٹ بھی لے گئے ۔ کیا اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس طرح قتل کرنے سے روکا ہے ؟ حالانکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں پکڑا اور قتل کیا (اور آنکھوں میں سلاخیں پھیریں ۔ (ابو شر جبیل

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ان کو یہ سزا بطورِ قصاص دی گئی اور اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے : {فَمَنِ اعْتَدَىٰ عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدَىٰ عَلَيْكُمْ ص} [البقرة : ۲ ۱۹۴] [''جو تم پر زیادتی کرے تم بھی اس پر اسی کی مثل زیادتی کرو۔''] نیز اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے : {وَإِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوا بِمِثْلِ مَا عُوقِبْتُم بِهِ} [النحل : ۱۶ ۱۲۶] [''اور اگر بدلہ لو تو اتنا ہی جتنا صدمہ تمہیں پہنچایا گیا ہے۔''] پھر اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں : {كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ} [البقرة : ۲ ۱۷۸] [''تم پر قصاص لینا فرض کیا گیا ہے۔''] تو اس قسم کی سزائیں اگر بطورِ قصاص ہوں تو درست ہیں۔ ۶ ۴ ۱۴۲۱ھ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد 02 ص 713

محدث فتویٰ